maiṅ hī hūṅ. uchaltī lahroṅ par ṭhos qadam

It is I. Firm Steps on the Dashing Waves
(Second Edition)

by Bakhtullah

(Urdu—Persian script)

© 2026 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of
Jeff Jacobs https://pixabay.com/images/id-6190184/;
Prawny https://pixabay.com/images/id-1697359/; illus. R. Gunther
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-peter-water/ partially modfied by
AI (ChatGPT).

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

خدا سے رشتہ	3
مَیں ہی ہوں	7
آ!	8
مجھے بچائیں!	11
شک مت کرو	11
یقیناً آپ المسیح ہیں!	12
انجیل، متی 14:22-33	14

ایک دن ایک بہت بڑا معجزہ ہوا۔ 5000 مردوں کو بال بچوں سمیت ایک جھیل کے کنارے بٹھا کر کھانا کھلایا گیا۔

◄ اِس میں معجزہ کیا تھا؟ ہر کوئی کھانا کھلا سکتا ہے۔

بے شک۔ لیکن معجزہ یہ تھا کہ سب کے سب پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے سیر ہوئے۔

◄ کون اِس طرح کا کام کر سکتا ہے؟

ایک ہی ہے۔ عیسیٰ مسیح۔

لیکن یہ ایک الگ کہانی ہے۔ اب دن ڈھل گیا تھا، اور جگہ ویران تھی۔ لوگ کھسک کر اپنے اپنے گھر جانے لگے۔ عیسیٰ مسیح اور اُس کے شاگرد خدمت کرنے سے چُور چُور ہو گئے تھے۔

◄ کیا اُنہوں نے وہاں ڈیرا لگا کر آرام کیا ؟

نہیں۔ عیسیٰ مسیح اکثر ایسا کام کرتا ہے جو ہم نہیں سوچتے۔ وہ تو کشتی لے کر آئے تھے۔ اب اُستاد نے اپنے شاگردوں کو زبردستی کشتی میں بٹھا کر کہا کہ جھیل کے پار چلے جاؤ۔

شاگرد تو اُسے اکیلا چھوڑ کر جانا نہیں چاہتے تھے۔ اُن کا من یہ تھا کہ اب ہم اِس معجزے کی خوشی منائیں، ایک دوسرے کو مبارک باد کہیں۔ اور کیا یہ اچھا موقع نہیں ہو گا کہ اُستاد سب پر ظاہر کرے کہ وہ المسیح ہے۔ وہی جس کا انتظار ایمان دار صدیوں سے کر رہے ہیں۔ لیکن اُن کی سوچ صرف سیاسی تھی۔ عیسیٰ مسیح سیاسی باتوں میں دل چسپی نہیں رکھتا۔ اُسے صرف ایک بات اہم ہے۔

► وہ کیا؟

خدا باپ سے رشتہ۔ یہ پہلی بات ہے۔

خدا سے رشتہ

شاگردوں کو الوداع کر کے عیسیٰ مسیح رات کے اندھیرے میں ساتھ والے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا۔

► وہ اکیلا کیوں گیا؟

دعا کرنے کے لئے۔ عیسیٰ مسیح ویرانی میں اِس لئے گیا کہ دل کھول کر خدا باپ سے بات کرے۔ گو اُس رات وہ بہت تھکا ہوا تھا تو

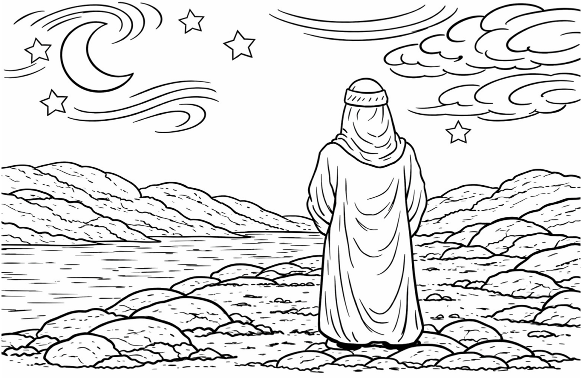

بھی وہ پوری رات اکیلا رہا تاکہ بات کرتے کرتے ہلکا ہو جائے،
تازہ دم ہو جائے، تقویت پائے۔
کیسی بات! یہ ہے حقیقی دعا۔ ایسی ہی دعا سے ہم ظاہر کرتے ہیں کہ ہم خدا کے بچے ہیں جو دُکھ سُکھ کے ہر معاملے میں اپنے ہاتھ اُس کی طرف پھیلاتے ہیں۔ تب عالَموں کا مالک جُھک کر ہماری ہکلاتی ہوئی باتیں غور سے سنتا ہے۔
جب بچے چھوٹے ہوتے ہیں تو ماں باپ بچے کی ہر بات غور سے سنتے ہیں۔ پہلی بار کھڑے ہوئے، پہلا قدم رکھا تو ماں باپ اُچھل کر

خوشی مناتے ہیں۔ پہلے شاہکار— کوئی تصویر، کوئی چھوٹا سا مٹی سے بنا کھلونا—ماں باپ فخر سے اُس کی تعریف کرتے ہیں۔

دیکھو، ہمارا آسمانی باپ ایسے پیار سے ہم پر دھیان دیتا ہے۔ ہمارا کام جو بھی ہو کچھ نہیں ہے تو بھی وہ فکر کرتا ہے۔ وہ ہماری خوشی پر خوش اور ہمارے دُکھ پر دُکھی ہوتا ہے۔

تقریباً تین بجے رات کے وقت عیسیٰ مسیح دعا سے فارغ ہو کر پہاڑ سے اُترا۔

◄ اُتنے میں شاگرد کہاں پہنچ گئے تھے؟

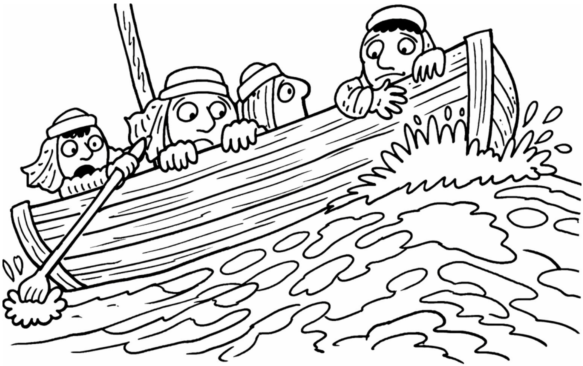

شاگرد تو کشتی پر سوار جھیل کے بیچ میں پہنچ گئے تھے۔ وہ دو یا تین کلومیٹر دُور تھے۔ اُن میں وہ سکون اور آرام نہیں تھا جو اُستاد میں تھا۔ وہ مشکل ہی سے کشتی کو آگے چلا رہے تھے، کیونکہ سخت ہَوا اُن کے خلاف چل رہی تھی۔ ہَوا کے ہر پھونک سے لہریں بڑھتی جا رہی تھیں۔ سواری بہت تنگ آ گئے تھے۔

اچانک ایک نے چیخ ماری، "ارے، یہ دیکھو! یہ کیا ہے؟"

سب سخت گھبرا گئے۔ لہروں پر چلتے ہوئے کوئی چیز چل رہی ہے، ہماری طرف۔ کبھی پانی کی وادی میں اُترتی اوجھل ہوتی، کبھی پانی کے پہاڑ پر چڑھتی دِکھتی۔ شاگرد تھرتھرانے لگے۔ "یہ کوئی بھوت ہے۔" ڈر کے مارے وہ چیخنے چلّانے لگے۔

لیکن یہ کیا آواز تھی؟ ایک جانی پہچانی آواز۔ اُستاد کی ٹھوس آواز۔ "حوصلہ رکھو! مَیں ہی ہوں۔ مت گھبراؤ۔"

اِس سے ہم دوسری بات سیکھ لیتے ہیں: عیسیٰ مسیح کا فرمان کہ

مَیں ہی ہوں

”مَیں ہی ہوں،“ اُس نے کہا۔ جو طوفان شاگردوں کے دلوں میں گرج رہا تھا وہ ایک دم تھم گیا۔ اُستاد کے حضور اُنہیں سکون ملا۔ یہ بات اُن کی سمجھ سے باہر تھی کہ وہ کس طرح پانی پر چل سکتا ہے۔ جو بھی ہو، اُستاد آ گیا ہے۔

جب عیسیٰ مسیح فرماتا ہے ”مَیں ہی ہوں“ تب ہم حوصلہ رکھ سکتے ہیں۔ اب تک طوفان چل رہا ہے، ہَوا مخالف ہے لیکن وہی میرے ساتھ ہے۔

اب ایک شاگرد بنام پطرس بول اُٹھا۔ پطرس کافی جوشیلا تھا۔ اُستاد کو دیکھتے ہی اُس کے اندر جذبہ اُبھر آیا۔ سوچا کہ مَیں بھی اُستاد کے ساتھ پانی پر چلنا چاہتا ہوں۔ کیا اُستاد نے خود نہیں کہا تھا کہ جیسے اُستاد ویسے اُس کے شاگرد؟ وہ بولا، ”خداوند، اگر آپ ہی ہیں تو مجھے پانی پر اپنے پاس آنے کا حکم دیں۔“

دھیان دیں، اُس نے نہیں کہا کہ مَیں بھی پانی پر چل سکتا ہوں۔ نہیں، اُس نے کہا، اگر آپ ہی ہیں تو مجھے اپنے پاس آنے کا حکم دیں۔ وہ جانتا تھا کہ یہ اُستاد کے کہنے پر ہی ہو سکتا ہے۔

عیسیٰ مسیح نے فرمایا، ”آ۔“

اِس سے ہم تیسری بات سیکھ لیتے ہیں، عیسیٰ مسیح کا فرمان کہ

آ!

اب پطرس کو پورا یقین ہوا کہ وہ سچ مچ پانی پر چل سکتا ہے۔

► کیوں؟

اِس لئے کہ خود اُستاد نے اپنے پاس آنے کا حکم دیا تھا۔ زندگی اور موت کے طوفانوں پر ہمیں اُسی کے حکم کی ضرورت ہے—وہ حکم جو کہتا ہے کہ آ۔

تب پطرس کشتی سے اُترا۔ وہ پانی پر چلنے لگا، اُستاد کی طرف۔ کتنا خوش تھا! کتنا فخر محسوس کر رہا تھا کہ مَیں بھی پانی پر چل پھر سکتا ہوں۔ لیکن اچانک وہ پانی میں دھنسنے لگا۔

◄ کیوں؟

اچانک اُسے محسوس ہوا کہ ہائے، میری حالت کتنی نازک ہے۔ کبھی لہریں اُسے اوپر آسمان کی طرف اُچھالتی، کبھی وہ اُسے نیچے، پانی کی گہرائیوں کی طرف لے جاتی تھیں۔ اب پطرس کو لہروں کا زور محسوس ہوا، اور وہ سخت گھبرا گیا۔

◄ وہ کیوں گھبرا گیا؟

اِس لئے کہ اُس کی آنکھیں عیسیٰ مسیح پر لگی نہ رہیں۔ ارد گرد کے خطروں نے اُس کی توجہ اپنی طرف کھینچ لی تھی۔

جب ہم عیسیٰ مسیح کو ٹکٹکی باندھے دیکھتے ہیں، تب ہی ہمارے قدم طوفانی پانی پر بھی ٹھوس رہتے ہیں۔ اِس ناتے سے پطرس سے غلطی ہوئی۔ پھر بھی اُس نے ایک کام تو صحیح کیا۔ وہ چلّا اُٹھا، "خداوند، مجھے بچائیں!"
اِس سے ہم چوتھی بات سیکھ لیتے ہیں: پطرس کی پکار کہ

مجھے بچائیں!

تب اُستاد نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا۔ ساتھ ساتھ اُس نے سیدھا اصلی بات چھیڑی۔ فرمایا، "اے کم اعتقاد! تُو شک میں کیوں پڑ گیا تھا؟"

پطرس ڈر تو گیا، لیکن اُس نے صحیح ہستی سے مدد مانگی۔ اُس نے پکارا کہ مجھے بچائیں تو عیسیٰ مسیح نے فوراً اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔
اِس سے ہم پانچویں بات سیکھ لیتے ہیں، یہ کہ

شک مت کرو

◄ طوفان میں ٹھوس قدم رکھنے کی کُنجی کیا ہے؟

یہ کہ ہم شک نہ کریں، ہم ایمان رکھیں کہ وہ ہمیں محفوظ رکھ سکتا ہے۔
اُس کو ٹکٹکی باندھے دیکھیں۔

- **شک کا کیا مطلب ہے؟**

ڈگمگانا۔ اپنے ارادے میں پکّا نہ رہنا۔ کبھی یہ سوچنا کبھی وہ۔ ہچکچانا۔
پطرس نہ صرف اُستاد کی طرف دیکھ رہا تھا بلکہ موجوں کی طرف بھی۔
اِس لئے وہ ڈگمگانے لگا۔

پھر دونوں کشتی پر سوار ہوئے۔ ہَوا ایک دم تھم گئی۔ اُستاد کی موجودگی میں ہَوا خود بہ خود تھم گئی۔

اِس سے ہم ایک آخری بات سیکھتے ہیں: شاگردوں کا اقرار کہ

یقیناً آپ المسیح ہیں!

شاگردوں نے یہ سب کچھ دیکھ کر کہا، "یقیناً آپ اللہ کے فرزند ہیں!"
صدیوں پہلے پاک نوشتوں نے فرمایا تھا کہ المسیح آنے والا ہے جو نجات دے گا۔ وہ ایک انوکھی اور لاثانی ہستی ہو گا۔ اُس کا خاص اختیار ہو گا۔

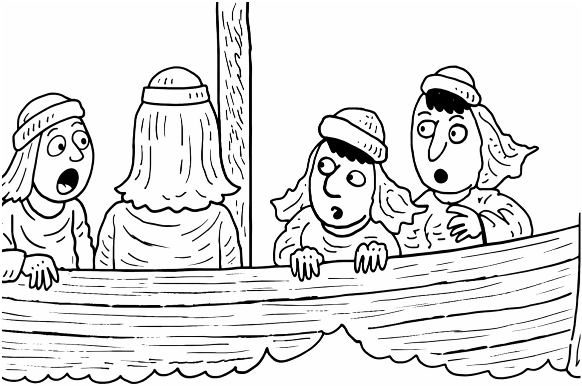

اُس وقت مریض شفا اور اندھے دیکھ پائیں گے، لنگڑے اُچھل کر چل سکیں گے۔ اُس سے ایک نیا زمانہ شروع ہو گا۔

جو نام اِن نوشتوں نے اُسے دیا تھا وہ خدا کا فرزند تھا۔

اب ہم نہیں کہہ سکتے کہ شاگردوں کو پوری سمجھ آئی۔ لیکن ایک بات اُن کی سمجھ میں آئی: یہ کہ عیسیٰ مسیح کو خاص اختیار، لاثانی قوت ہے۔ ایسا اختیار، ایسی قوت جو صرف اور صرف خدا کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ رہا یہ سوال:

◄ کیا آپ کا خدا سے عیسیٰ مسیح کا سا رشتہ ہے؟

- ◄ طوفانی لہروں پر چلتے وقت وہ فرماتا ہے کہ مَیں ہی ہوں، آ۔ کیا آپ اُس کی آواز سن کرشک میں اُلجھے رہتے ہیں؟ یا آپ طوفانی پانی پرٹھوس قدم رکھ کر اُس کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں؟
- ◄ کیا آپ نے المسیح کی قدرت جان لی ہے؟ تب ہی آپ دُنیا کی طوفانوں میں محفوظ رہ سکتے ہیں۔

انجیل، متی 33-22:14

اِس کے عین بعد عیسیٰ نے شاگردوں کو مجبور کیا کہ وہ کشتی پر سوار ہو کر آگے نکلیں اور جھیل کے پار چلے جائیں۔ اِتنے میں وہ ہجوم کو رُخصت کرنا چاہتا تھا۔ اُنہیں خیرباد کہنے کے بعد وہ دعا کرنے کے لئے اکیلا پہاڑ پر چڑھ گیا۔ شام کے وقت وہ وہاں اکیلا تھا جبکہ کشتی کنارے سے کافی دُور ہو گئی تھی۔ لہریں کشتی کو بہت تنگ کر رہی تھیں کیونکہ ہَوا اُس کے خلاف چل رہی تھی۔

تقریباً تین بجے رات کے وقت عیسیٰ پانی پر چلتے ہوئے اُن کے پاس آیا۔ جب شاگردوں نے اُسے جھیل کی سطح پر چلتے ہوئے دیکھا تو اُنھوں نے دہشت کھائی۔ "یہ کوئی بھوت ہے،" اُنھوں نے کہا اور ڈر کے مارے چیخیں مارنے لگے۔

لیکن عیسیٰ فوراً اُن سے مخاطب ہو کر بولا، "حوصلہ رکھو! مَیں ہی ہوں۔ مت گھبراؤ۔"

اِس پر پطرس بول اُٹھا، "خداوند، اگر آپ ہی ہیں تو مجھے پانی پر اپنے پاس آنے کا حکم دیں۔"

عیسیٰ نے جواب دیا، "آ۔" پطرس کشتی پر سے اُتر کر پانی پر چلتے چلتے عیسیٰ کی طرف بڑھنے لگا۔ لیکن جب اُس نے تیز ہَوا پر غور کیا تو وہ گھبرا گیا اور ڈوبنے لگا۔ وہ چلّا اُٹھا، "خداوند، مجھے بچائیں!"

عیسیٰ نے فوراً اپنا ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا۔ اُس نے کہا، "اے کم اعتقاد! تُو شک میں کیوں پڑ گیا تھا؟"

دونوں کشتی پر سوار ہوئے تو ہَوا تھم گئی۔ پھر کشتی میں موجود شاگردوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا، ”یقیناً آپ اللہ کے فرزند ہیں!“